

PUM signs MoU with PAAPAM to cooperate in automobile sector

MUHAMMAD ARSHAD

ISLAMABAD

Dutch company PUM-The Netherlands, Tuesday, signed a memoran-

Accessories Manufacturers
(PAAPAM) here to extend cooperation in automobile sector.

PUM is a non-profit organisation established in 1978 by the Dutch employers' federation VNO-NCW.

Since 1978 we have assisted over 40,000 organisations world-wide.

PUM operates in various countries of Africa, Asia and Latin America, executing a large number of missions with a network of about 1500 senior volunteers all having around 20 years or more business experience.

Chairman PAAPAM Mashhood Ali Khan and Country Coordinator, PUM-The Netherlands Frans Fiedeman signed the documents pertaining to the MoU on behalf of their respective organizations. Chief Executive Officer (CEO) Engineer Development Board (EDB) Mirza Nasir Baig and local PUM representative, Raazia Shakir were also present on the occasion. The MoU will the focus to undertake cooperative venture for the benefit of automotive parts manufacturing community and related industry of

Pakistan. This MoU will be effective for next three years.



dum of understanding with Pakistan Association of Automotive Parts &

with financial support from the Netherlands Ministry of Foreign Affairs.

رپ 54 کرنے، ملکہ بلوستان بانک کیے 10 ارب 80 منسوبوں کے لیے فنڈ توجہی کردیے گیں۔

آنکھ پارٹس پر 30 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی ختم کی جائے، پاپام

آزادی سے شعبہ 30 فیصد مہنگا ہو گیا، عالمی مارکیٹ میں مسابقت دشوار ہوئی جا رہی ہے

خان کے مطابق پارٹس پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے باعث آٹو سیکٹر 30 فیصد مہنگا ہو گیا ہے اور عالمی مارکیٹ میں مسابقت مشکل ہو رہی ہے، مقامی طور پر تیار نہ ہونے والے پارٹس یا پھر جن کا معیار عالمی نہیں پر 30 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کرنا ممکن نہیں، حکومت آٹو سیکٹر کی بقا کیلئے اسکے بعد 655(1)2006 کے تحت آٹو انڈسٹری میں استعمال ہوتے ہیں وذکار ہونے کا خدشہ ہے۔ پاپام کے چیسر میں مشہود علی دالے خام مال کو ریگولیٹری ڈیوٹی سے آشنا دے کر

50000 کے تک

30 نیصد روکنگر لیبرٹی فاؤنڈیشن سے متناہی صحت کو خطرات اتنی بڑھ دلی خان

گروپ آف (پیاس و پودا) پاکستان ایسوسی ایشن آف
آئرو میکرو بار اس ایجنسی - سیمسن ڈیزائیل ٹکنالوجی (پیاس) نے
کہا ہے کہ آئرو سکھر میں استعمال ہوئے اعلاءِ عام میں کی
دعاً مذکور ہے کہ 30 نیصد روکنگر لیبرٹی فاؤنڈیشن کے باعث متناہی
صحت کی بندوق کو خطرات اتنی بڑھ گئے ہیں اور مشہور صحتیں
بندھوئے کی نیچی پرستی بھی ہیں جس کے باعث ہزاروں
افراد کے ہے رہنگار، ہوتے کا خدا ہے ۔ پیاس کے
شکر میں مشہور ہی توان کے مطابق ایک لیکھر ٹک سکھر میں
استعمال ہوتے ہاں پارٹی پر روکنگر لیبرٹی فاؤنڈیشن کے
باعث ہمارا مدنگی آئرو سکھر مسا بھی ماہیت کی نسبت
30 نیصد روکنگر لیبرٹی فاؤنڈیشن کے ہماں مدنگی ماہیت میں
سراحت کر دیا گیا ہے اور ہمارے 2 ملی میلی ماہیت میں

آٹو سیکٹر کے لیے خام مال کی درآمد کوری گولیٹری ڈیوٹی سے مشتمل قرار دینے کا مطالبہ

ہمارے لیے عالمی مارکیٹ میں مسابقت کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے، چیسر میں پاپام مشہود علی خان

لیے ایس آر ایس 655 (1) 2006 کے تحت آٹو اٹھ سڑی میں استعمال ہونے والے خام مال کوری گولیٹری ڈیوٹی سے اتنی دیا جائے، انہوں نے حکومت سے کہا کہ اس ضمن میں براہ راست ایس آر او جاری کیا جائے جس میں خام مال کی درآمد کوری گولیٹری ڈیوٹی سے مشتمل قرار دیا جائے۔

سونے کی تولہ قیمت میں 200 روپے کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) عالمی مارکیٹ میں گزشتہ روز سونے کی فی اونس قیمت میں 7 ڈالرز کی کمی ہوئی اور سونے کی فی اونس قیمت 1285 ڈالر کی سطح پر رہی۔ عالمی مارکیٹ میں سونے کے نخوں میں کمی کے باعث مقامی سطح پر بھی سونے کی قیتوں میں کمی دیکھی گئی اور فی تولہ سونے کی قیمت 200 روپے کی سے 50500، دس گرام سونے کی قیمت 172 روپے کی سے 43285 روپے رہی جبکہ چاندی کی فی تولہ قیمت 730 روپے کی سطح پر مستحکم ریکارڈ کی گئی۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ایسوی ایش آف آٹوموٹیو پارٹس اینڈ اسیسر یونیورسٹی پکھر رز (پاپام) نے کہا ہے کہ آٹو سیکٹر میں استعمال ہونے والے خام مال کی درآمد پر عامد 30 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی کے باعث مقامی صنعت کی بقاء کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں اور متعدد صنعتیں بند ہونے کی نیج پہنچ چکی ہیں جس کے باعث ہزاروں افراد کے بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے۔ پاپام کے چیسر میں مشہود علی خان کے مطابق انجینئر ٹک سیکٹر میں استعمال ہونے والے پارٹس پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے باعث ہمارا مقامی آٹو سیکٹر مسابقتی مارکیٹ کی نسبت 30 فیصد مہنگا ہو گیا ہے اور ہمارے لیے عالمی مارکیٹ میں مسابقت کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے، ان کا کہنا تھا کہ ایسے پارٹس کو کہ مقامی طور پر تیار نہیں کیے جا رہے یا پھر ان کا معیار عالمی کمپنیوں کے مطابق نہیں ہے، ان پر 30 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی عامد کرنا منص堪ہ نہیں ہے، پاپام نے حکومت سے مطالبہ کیا مقامی آٹو سیکٹر کی بقاء کے

آن کا اخبار لاهور اسلام آباد فصل آباد کوئٹہ پشاور کراچی سرگودھا لندن

آٹو سیکٹر کیلئے خام مال کی درآمد ڈیوٹی سے مستثنیٰ کرنے کا مطالبہ

عالمی مارکیٹ میں مسابقت کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے: چین میں پاپام مشہود علی خان

کراچی (کامرس روپورٹ) پاکستان ایسوی ایشن آف آٹو موٹرو پارٹس اینڈ ایسیر یز مینو ٹیکچر رز (پاپام) نے کہا ہے کہ آٹو سیکٹر میں استعمال ہونیوالے خام مل کی درآمد پر عائد 30 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی کے باعث مقامی صنعت کی بقاء کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں اور متعدد صنعتیں بند ہونے کی نجح پر پہنچ چکی ہیں جس کے باعث ہزاروں افراد کے بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے۔ پاپام کے چین میں مشہود علی خان کے مطابق انجینئرنگ سیکٹر میں استعمال ہونے والے پارٹس پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے باعث ہمارا مقامی آٹو سیکٹر مسابقتی مارکیٹ کی نسبت 30 فیصد مہنگا ہو گیا ہے اور ہمارے لئے عالمی مارکیٹ میں مسابقت کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پارٹس کو کہ مقامی طور پر تیار نہیں کئے جا رہے یا پھر ان کا معیار عالمی کمپنیوں کے مطابق نہیں ہے۔ ان پر 30 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کرنا منصفانہ نہیں ہے۔ پاپام نے حکومت سے مطالبہ کیا مقامی آٹو سیکٹر کی بقا کیلئے ایس آر او 2006(1) 655 کے تحت آٹو اٹھ سٹری میں استعمال ہونے والے خام مال کو ریگولیٹری ڈیوٹی سے استثنیٰ دیا جائے۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ اس ضمن میں براہ راست ایس آر او جاری کیا جائے جس میں خام مال کی درآمد کو ریگولیٹری ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔